Digitized by Khilafat Library Rabwah

کماسی میں حضور ایدہ اللہ کی آمد پر افریقی احمدیوں کی دیوانگی اور وارفتگی کا مظاہرہ

سڑکوں پر ٹریفک کئی گھنٹے رکا رہا ہزاروں لوگ سڑکوں پر حضور کی ایک جھلک دیکھنے کیلئے موجود رہے

اپنے روحانی آقا کو سامنے پا کر غانا کے افریقیوں کے خوشی و مسرت سے بے قرار ہونے کی ایک جھلک

خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت اور قبولیت عامہ کا ایک درخشندہ نشان

خدائی تائید و نصرت اور قبولیت عامہ کا درخشندہ نشان

غانا میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا انقلاب انگیز تبلیغی دورہ جس نے ہزاروں انسانوں کی کایا پلٹ کر رکھ دی ۲۴ر سے ۲۹ اگست تک مسلسل چھ دن جاری رہا۔ ان چھ دنوں میں اللہ تعالیٰ نے خدائی تائید و نصرت اور قبولیت عامہ کے بہت ہی نمایاں اور درخشندہ نشان ظاہر فرمائے۔ ان میں سے ایک نشان جو اشانٹی ریجن کے صدر مقام کماسی میں ظاہر ہوا۔ اور اپنی چمک دمک اور عظمت کے لحاظ سے خاص امتیازی شان کا حامل تھا۔

قدم قدم پر نشانوں کا ظہور

حضور نے کماسی میں ۲۵ اور ۲۶ر اگست کو دو روز قیام فرمایا۔ ان دونوں دنوں میں حضور نے اسا کورے میں نصرت جہاں سکیم کے تحت قائم ہونے والے سب سے بڑے ہسپتال کا معائنہ کرنے کے علاوہ ہسپتال کے انچارج ڈاکٹر کے رہائشی مکان پر (جو حضور کے سابقہ دورے کے بعد تعمیر ہوا ہے) یادگاری تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔ نیز کوکوفو احمدیہ ہسپتال (جو اب تک کرایہ کی عمارت میں قائم ہے) کے معائنہ کے علاوہ ایک عظیم الشان تقریب میں (جس میں علاقہ بھر کے لوگ نیز چیفس اور پیراماؤنٹ چیفس روایتی شان و شوکت کے ساتھ شریک ہوئے) ہسپتال کی اپنی نئی عمارت کا اپنے دست مبارک سے سنگ بنیاد رکھا۔ نیز انچارج ڈاکٹر کے لئے مخصوص مکان (جس کی تعمیر ہسپتال کی عمارت سے قبل ہی مکمل ہو چکی ہے) میں یادگاری تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔ اسی طرح ۲۷ر اگست کو کماسی سے اکرا واپس آتے ہوئے حضور نے تیسرے بڑے احمدیہ ہسپتال سویڈرو کا معائنہ فرمایا۔

کماسی، اسا کورے، کوکوفو اور خود اکرا میں جہاں جہاں بھی حضور تشریف لے گئے۔ اور ان مقامات تک جاتے ہوئے حضور جن جن راستوں سے گزرے اکرا، ایسٹرن اور اشانٹی ریجن کے عوام نے ہر جگہ سڑکوں کے دونوں طرف بڑی تعداد میں جمع ہو ہو کر حضور کو بہت ہی والہانہ انداز میں خوش آمدید کہا۔ اور حضور نے جگہ جگہ سیکنڈری سکولز اور ہسپتال کھول کھول کر تعلیمی اور طبی میدانوں میں اہل غانا کی جو بے لوث خدمت انجام دی ہے۔ اس طرح انہوں نے اس پر دل کی گہرائیوں سے انتہا درجہ ممنونیت کا اظہار کیا۔ پھر ان تمام مقامات پر وہاں کے چیفس اور پیراماؤنٹ چیفس نے کمال درجہ تنظیم و تکریم اور عزت و احترام کا اظہار کرتے ہوئے جس طرح حضور کی خدمت میں ایڈریس پیش کر کے خراج عقیدت پیش کیا۔ اور حضور کی راہنمائی میں جماعت احمدیہ

(باقی دیکھیں صہ پر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون ۴۴۹
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت ۴۵ پیسے
جلد ۶۹/۳۴ | ۱۱ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ ۲۲ تبوک ۱۳۵۹ ہش ۲۲ ستمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۱۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ر تبوک / ستمبر۔ سیدنا و امامنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم جناب امیر صاحب مقامی صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے ذریعہ موصول ہونے والی آخری اطلاع ۱۶ر ستمبر ۱۹۸۰ء کے مطابق

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے حضور ایدہ اللہ کے حالیہ دورہ کو کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کرے۔ آخری اطلاع کے مطابق حضور ایدہ اللہ واشنگٹن تشریف لے آئے تھے۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازے آمین

○ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے سے اچھی ہے۔ احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ تا اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر احمدی طالب علم اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

مجلس شاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا:۔

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈر گارٹن) سے لیکر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا۔ دفتر کی طرف سے انکو جواب بھی دیا جائے گا۔"

(الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

تحریک جدید کے دفتر اوّل کے چھیالیسویں، دفتر دوم کے چھتیسویں اور دفتر اوّل کے پندرھویں سال کا اعلان

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت سے ہمارے بیرونی مشن خود کفیل ہو گئے ہیں اور انہوں نے اپنا سارا بوجھ خود اٹھا لیا ہے

دنیا میں توحید کے قیام اور دلوں میں عظمتِ رسولؐ پیدا کرنے کے لئے ہماری نوجوان نسل کو بہت سی قربانیاں دینی پڑیں گی

اگر انسان نے اللہ کا عبد بننا ہے تو اس کیلئے تین باتیں ضروری ہیں ۱۔ ایمان باللہ ۲۔ ایمان بالآخرۃ ۳۔ اعمالِ صالحہ کی بجا آوری

از سیدنا و امامنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
فرمودہ ۲۶ اخاء ۱۳۵۸ ہش مطابق ۲۶ اکتوبر ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ
مرتبہ۔ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب ایم اے شاہد انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج انصار اللہ کا اجتماع شروع ہو رہا ہے اور اجتماع جس دن شروع ہو خدام کا یا انصار کا خطبہ جمعہ بھی اسی کا ایک حصہ بن جاتا ہے۔

انصار اللہ کے اجتماع کے جمعہ کے خطبہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اس دن میں تحریکِ جدید کے سالِ نو کا اعلان کیا کرتا ہوں۔

تحریکِ جدید کو شروع ہوئے ۴۵ سال ہو چکے ہیں اور دفتر دوم کو شروع ہوئے ۳۵ سال ہو چکے ہیں اور دفتر دوم کو شروع ہوئے ۱۴ سال ہو چکے ہیں۔ یہ ۴۶ ویں سال کا اعلان ہے جو میں اس وقت کر رہا ہوں اور دفتر دوم کے ۳۶ ویں اور دفتر سوم کے پندرھویں سال کا اعلان۔

۴۵ سال پہلے تحریکِ جدید جب شروع ہوئی تو ۳۵ سال پہلے یعنی اس کے دس سال کے بعد دفتر دوم کا اعلان ہو گیا۔ لیکن اس کے بعد ۲۵ ویں سال جب دس سال پھر گزر گئے۔ تو

دفتر سوم کا اعلان

ہونا چاہیئے تھا وہ نہیں ہوا۔ وقت گزر گیا۔ بہت ساری وجوہات تھیں ان میں جانے کی ضرورت نہیں۔ بہرحال آج سے ۱۴ سال پہلے میں نے اس کا اعلان کیا۔ اعلان اس لئے کیا کہ دفتر اوّل میں جو دوست شامل ہوئے ان کا اس لمبے عرصہ کے گزر جانے کی وجہ سے چندہ ان کی مالی قربانی اتنی نہیں رہی تھی کہ تحریک کے بوجھ کو وہ اٹھا سکیں۔ اور ایک وقت ایسا آیا کہ جب تحریک جدید کا سارا چندہ قریباً ایک جگہ ٹھہر گیا۔ اور ضروریات تو ہر سال بڑھتی ہی ہیں اور جماعت کا قدم ہر سال آگے ہی بڑھنا چاہیئے۔ اس وقت یہ بات ذہن میں آئی کہ دفتر سوم کا اعلان ہونا چاہیئے تھا وہ نہیں ہوا۔ وہ اعلان کیا گیا۔

۶۷-۱۹۶۶ء میں پہلی دفعہ دفتر سوم کا چندہ تحریکِ جدید کے چندہ میں شامل ہوا۔ ۶۷-۱۹۶۶ء میں دفتر اوّل کا چندہ ایک لاکھ تریسٹھ ہزار تھا۔ اور دفتر سوم کا پہلے سال کا چندہ پانچ ہزار دو سو ستاون ہوا۔ کام شروع ہو گیا۔ اور اس نے ترقی کرنی تھی۔ آہستہ آہستہ پہلے سال اس طرف توجہ نہیں دی گئی۔ دوستوں کو توجہ نہیں ہوئی۔ کچھ لوگ دفتر دوم میں شامل ہوتے رہے جن کو توجہ ہوئی اس طرف۔ اور سال رواں یا پچھلے سال کہنا چاہیئے یعنی ۷۸-۱۹۷۷ء میں

دفتر اوّل کا چندہ

ایک لاکھ تریسٹھ ہزار دو سو اٹھائیس سے گر کے ایک لاکھ اکیس ہزار تین سو اٹھہتر رہ گیا۔ یعنی یہ پیچھے جا رہے تھے۔ دوست فوت ہو رہے تھے دوست پنشن پر جا رہے تھے۔ بڑی عمر کی وجہ سے۔ آمدنی میں کمی ہو رہی تھی وہ اس قدر مالی قربانی نہیں دے سکتے تھے جتنی پہلے پر بھی جو پہلے دیا کرتے تھے یا فوت ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی احسن جزا دے۔ دفتر دوم ۶۷-۱۹۶۶ء کو پانچ ہزار دو سو ستاون روپے سے شروع ہوا اور ۷۸-۱۹۷۷ء میں ایک لاکھ ستتر ہزار ایک سو چورانوے تک پہنچ گیا۔ یعنی جس وقت یہ شروع ہوا۔ اس وقت دفتر اوّل کا جو چندہ تھا ایک لاکھ تریسٹھ ہزار اس سے دس ہزار اس سے بھی زیادہ رقم ۷۸-۱۹۷۷ء میں دفتر سوم سے آنی شروع ہو گئی۔ اس سال تو نہیں کیونکہ میں مشورہ نہیں کر سکا۔ اور حالات کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جائزہ نہیں لے سکا۔ سوچ اور غور اور فکر نہیں کر سکا اور دعائیں نہیں کر سکا اس لئے دفتر چہارم کا اعلان نہیں کروں گا۔ لیکن یہ جو کھڑا ہو گیا تھا چندہ۔ اس کے نتیجہ میں تحریک جدید کو اپنے کام میں دِقتیں پیدا ہونی شروع ہو گئیں جس کو ایک حد تک دفتر سوم نے سنبھالا لیکن بعض ایسے ذرائع آمد تھے جو یکدم بند ہو گئے اور اُن کی وجہ سے بہت دِقت کا سامنا ہوا۔ پھر میں نے جماعت کو ایک ٹارگٹ دیا پندرہ لاکھ روپے کا۔

آٹھ اور دس لاکھ کے درمیان

کہیں کھڑی ہو گئی تھی تحریک مالی قربانیوں کے میدان میں۔ اور ٹارگٹ کے لئے جماعت کوشش کرتی رہی لیکن ٹارگٹ تک پہنچی نہیں۔ یہ کئی سال کی بات ہے۔ اس واسطے میں نے ٹارگٹ بڑھایا نہیں۔ ہر سال میں کہتا رہا میرا پندرہ لاکھ کا ٹارگٹ ہے یہاں تک پہنچو۔ پچھلے سال کی وصولی تیرہ لاکھ ننانوے ہزار ہے۔ سال رواں میں ۲۲ اکتوبر تک آٹھ لاکھ کی وصولی ہو جانا چاہیئے تھا اس میں سے سات لاکھ اسّی ہزار وصول ہو چکا ہے۔ اس لئے امید ہے کہ سال رواں میں کم و بیش پندرہ لاکھ کا ٹارگٹ پورا ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ پاکستان کی جماعتوں کی مالی قربانی ہے۔

تحریک جدید کو جہاں یہ دقّت پیش آئی کہ ساری دنیا کے اقتصادی حالات کے نتیجہ میں پاکستان سے باہر دین اسلام کی خدمت کے لئے جماعت کوئی رقم قانوناً بھجوا نہیں سکتی تھی اور نہیں بھجوائی گئی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے مقابلے میں یہ سامان پیدا کر دیا کہ باہر اس قدر ترقی جماعت کو خُدا کے فضل اور اس کی رحمت سے ہو گئی کہ باہر کی جماعتوں نے،

بیرون پاکستان کی جماعتوں نے

بیرون پاکستان کے بہت بڑے بوجھ خود اٹھا لئے اور خود کفیل ہو گئے۔ یہاں جو اخراجات ہیں وہ اب کم ہو گئے ہیں لیکن جو ہیں وہ بہت ضروری ہیں۔ مثلاً مبلّغین کا تیار کرنا۔ جامعہ احمدیہ کا خرچ ہے۔ مبلّغین کا تیار کرنا جماعت کی ذمہ واری اس معنی میں ہے کہ بنیادی کا خرچ جماعت مہیّا کرے اور جماعت کی ذمہ واری اس معنی میں بھی ہے کہ خرچ کروانے کے لئے اپنے بچے وقف کرے اور بڑھتی ہوئی ضروریات کے مطابق مخلص نوجوان آگے آئیں۔ اس سلسلہ میں جو چیز نمایاں ہو کر میرے سامنے آئی وہ یہ ہے کہ جو ہماری نوجوان واقفین کی نسل ہے اُن میں بڑی بھاری اکثریت محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت مخلص اور قربانی دینے والی اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو صحیح معنے میں وقف کرنے والی ہے۔ اور صرف نوجوان واقفین ہی نہیں جماعت احمدیّہ کی نوجوان نسل احمدیوں کے گھروں میں پیدا ہوئی ہے یا احمدی ہوئی ہے اور اسی طرح وہ احمدی نوجوان نسل بن گئی، خدام احمدیہ بن گئے اُن کے اندر بڑا جذبہ پایا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے بڑا پیار

پایا جاتا ہے۔ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لئے بڑی محبت پائی جاتی ہے۔ یہ احساس پایا جاتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کی توحید کو دُنیا میں قائم کرنا اور محمد صلّے اللہ علیہ وسلّم کے پیار کو انسانی دل میں پیدا کرنا ہے تو انہیں بہت سی قُربانیاں دینی ہوں گی جس کے لئے وہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ تیار ہیں ذہنی طور پر بھی اور قلبی طور پر بھی۔ اور کوشش کرتے ہیں کہ وہ علمی طور پر بھی اس کے لئے تیار ہوں۔ یہ بڑی خوشی کی بات ہے۔ لیکن دوسری طرف جو کمزور تھا وہ زیادہ کمزور ہو گیا۔ مقابلے میں آ گیا نا بہت زیادہ مخلصین کے۔ تو ہزار میں سے ایک شاید بیس ہزار میں سے ایک شاید ایک لاکھ میں سے ایک ہو لیکن اُن کی جو شرارتیں اور اُن کی نالائقیاں تھیں۔ اللہ تعالیٰ سے اُن کی جو بے وفائیاں اور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم سے اُن کی جو بے پروائی تھی وہ نمایاں طور پر ہمارے سامنے آنے لگ گئی۔ اللہ تعالیٰ اُن کی ہدایت کے بھی سامان پیدا کرے اور مخلصین کی اس نسل کو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے اور شیطان کے ہر حملے سے انہیں محفوظ رکھے۔

تو آج میں پندرہ لاکھ کے ٹارگٹ کے ساتھ ہی تحریک جدید کے سالِ نَو کا اعلان کرتا ہوں تین شکلوں میں۔ دفتر اوّل کے ۴۷ ویں سال کا۔ دفتر دوم کے ۳۶ ویں سال کا اور دفتر سوم کے ۱۵ ویں سال کا۔ جو نئے کمانے والے ہیں۔ جو نئے بلوغت کو پہنچنے والے ہیں۔ جو پہلی دفعہ اپنے دلوں میں یہ احساس محسوس کر رہے ہیں کہ انہیں خواہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو، خواہ روپیہ دو روپے ہی کیوں نہ ہو، خدا تعالیٰ کے

دین کی راہ میں

اللہ تعالیٰ کے حضور مالی قربانیاں بھی پیش کرنی چاہئیں۔ وہ اس کو مضبوط کریں۔ مالی جو پہلو ہے اس کو بھی اور جو اس سے اہم دوسرے پہلو ہیں اُنہیں بھی مضبوط کرنے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے اور اللہ پہ توکّل اور اسی سے اُمید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ہماری آئندہ آنے والی نسلیں اپنی ذمہ واریوں کو سمجھیں گی اور اُن کو ادا کرنے کی اپنے ربِ کریم سے توفیق پائیں گی۔

انصار اللہ کا اجتماع آج شروع ہے۔ جو انصار سے تعلق رکھنے والی تفاصیل ہیں اُن کے متعلق تو انشاء اللہ اُن کے اجتماع میں بیٹھ کے اُن سے گفتگو ہوگی لیکن بعض بُنیادی حقیقتیں ہیں انسانی زندگی کی اور چونکہ انصار اللہ کی زندگی بھی انسانی زندگی ہی ہے ایک پہلو اُس کا۔ اس لئے بعض بُنیادی باتیں اس وقت مَیں بیان کرنا چاہتا ہُوں۔

سورۂ مائدہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝
(آیت: ۷۰)

خُدا تعالیٰ کو حاصل کرنے، اُس کی معرفت پانے اُس کی رضا حاصل کرنے، اُس کا پیارا بننے کے لئے اللہ تعالیٰ نے جہاں منطقی ترتیب کے ساتھ

تین باتوں کا ذکر

کیا ہے۔ ایک ایمان باللہ ہے۔ خُدا تعالیٰ پر ایمان لانا یعنی خُدا تعالیٰ کو وہ ماننا جو وہ ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ سمجھنا، وہ شناخت کرنا جو حقیقت ہے اسکی ہستی اور وجود کی جسے کو ہم عام طور پر عرفان باری ـــ اللہ تعالیٰ کی معرفت کا نام دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں ایک بے مثل ہستی ہے اور اس کی صفات میں بھی اس کا کوئی مثیل نہیں۔ جہاں تک اللہ تعالیٰ کا انسان سے تعلق ہے۔ خدا تعالیٰ کی ساری صفات کی حقیقت یہ ہے کہ

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا

کہ ہر چیز جو اللہ تعالیٰ کے دستِ قدرت سے نکلی وہ باطل نہیں ہے۔ کسی مقصد کے بغیر نہیں۔ ایک مقصد ہے ہر پیدائش کا اور جیسا کہ دوسری آیات سے اور قرآن کریم کے دوسرے مقامات سے ہمیں پتہ لگتا ہے۔ انسان کی پیدائش اس لئے ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا بندہ بنے اور خدا تعالیٰ کا بندہ بننے کے لئے اسے جس چیز کی بھی ضرورت اپنی انفرادی زندگی سے باہر تھی وہ سب ضرورت اللہ تعالیٰ نے مادی چیزوں کی پیدائش اور غیر مادی چیزوں کی پیدائش کے ساتھ پوری کردی تو رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا کا جب انسان اعلان کرتا ہے تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ ہم اس اللہ پر ایمان لاتے ہیں جس نے ہمیں اپنا عبد بننے کے لئے پیدا کیا۔ اس لئے پیدا کیا کہ

ہماری زندگی میں

اس کے رنگ کی۔ اس کے نور کی جھلک ہو اور ہماری صفات پر بھی اس کی صفات کا رنگ چڑھے اور اس عظیم مجاہدہ کے لئے جس چیز کی بھی ضرورت تھی انسان کو وہ اس نے پیدا کردی اور اس نے کوئی ایسی چیز پیدا نہیں کی جس سے فائدہ اٹھا کر ہم اپنی زندگی کے اس مقصد کے حصول میں کام نہ لیں۔

تو ایمان باللہ جو ہے یہ انسان اور خدا کے تعلق میں ایک بنیادی حقیقت ہے۔ خدا تعالیٰ کی معرفت کا حاصل کرنا اور یہ جاننا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا عبد بنانے کے لئے ہمیں پیدا کیا۔ اور یہ نہیں کہ اس نے ہمیں یہ تو کہہ دیا کہ میرے عبد تو میری صفات کا رنگ اپنی خصلتوں پر، اپنے اخلاق پر چڑھاؤ لیکن ایسا کرنے کے سامان پیدا نہیں کئے۔ یہ نہیں۔ بلکہ جب اس نے یہ کہا اے انسان! میرا بندہ بن تو ساتھ ہی اس نے اپنا بندہ بننے کے سارے ہی سامان جو ہیں وہ اس کے لئے پیدا کر دیئے۔ یہ اصولی طور پر ہر چیز

نوعِ انسانی کی خدمت

پر لگی ہوئی ہے اور انفرادی طور پر فرد فرد میں جو فرق ہے ہر فرد نے اپنے اس مقصد کے حصول کے لئے زبانِ حال، سے جس چیز کا بھی مطالبہ کیا کہ اے خدا! تیری طرف بڑھنے کے لئے مجھے یہ چاہیئے اس نے اس کائنات میں اس چیز کو پایا جو پہلے سے موجود تھی اور وہ خدا پر یہ گلہ نہیں کر سکتا کہ مجھے بندہ بننے کے لئے تو کہہ گیا ہے لیکن بندہ بننے کے سامان پیدا نہیں کئے گئے۔

یہ ایمان باللہ ہے پہلی چیز جو ضروری ہے انسان کے لئے اگر وہ اللہ تعالیٰ کا بندہ بننا چاہتا ہے۔ ایمان باللہ ہے اور مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سے ہمارا دوسرا قدم یہ اٹھتا ہے۔ ہماری فطرت کی آواز ہماری عقل کا نتیجہ کہ جب کوئی چیز بھی باطل نہیں۔ بے فائدہ اور بے مقصد نہیں۔ تو انسانی زندگی کیسے بے مقصد ہو سکتی ہے۔ جس کے لئے ہر چیز کو پیدا کیا گیا ہے۔ اس واسطے ہماری زندگی اس دنیا میں ختم نہیں ہوتی۔ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ۔ ایمان بالآخرت ضروری ہو جاتا ہے یعنی حقیقی معرفت باری ایمان بالآخرت پر منتج ہوتی ہے یعنی دوسرا ایمان اس کے پیچھے آتا ہے اور اس سے انسانی عقل انکار نہیں کر سکتی جیسا کہ اس کی فطرت اس سے انکار نہیں کر سکتی۔

یہ جو دوسرا پہلو ہے وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ حشر کا دن۔ زندہ ہونا اور اس دن خدا سے اس کی

بے شمار نعماء کو حاصل کرنا

یا اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں اور دوری کی راہوں کو اختیار کرنے کے نتیجہ میں اس کے قہر کے جلووں کا دیکھنا اس کا تعلق ہے وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ کے ساتھ۔

پھر انسان کے دل میں خوف پیدا ہوتا ہے کہ معرفت باری کے بعد یہ یقین ہو گیا۔ یہ یقین جس کے اوپر بڑا زور دیا ہے اسلام نے اس کے بغیر ایمان باللہ بھی نہیں رہتا کیونکہ کامل ایمان جیسا کہ میں نے بتایا ہے کامل ایمان باللہ اس ایمان کو چاہتا ہے کہ مرنے کے بعد ایک اور زندگی ہے اور یومِ آخرت ہے اور السَّاعَة ہے اور قیامت ہے مختلف الفاظ میں اور مختلف پیرایوں میں اسے بیان کیا گیا ہے

تو جب جزاء و سزا ہے۔ یومِ آخرت الْيَوْمِ الْآخِرِ میں قیامت کے دن تو اس کے لئے ہمیں عمل کرنا چاہیئے۔ وَعَمِلَ صَالِحًا۔ تیسرا منطقی نتیجہ اگلا یہ نکلتا ہے۔ کہ چونکہ اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس معرفت سے ہمیں پتہ لگا کہ ہم بندگی کے لئے، عبد بننے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور خدا تعالیٰ کا کوئی فعل اور کوئی خلق، پیدائش اور کوئی چیز جو اس نے پیدا کی ہے وہ باطل نہیں ہے

ہماری زندگی بھی باطل نہیں

وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ قیامت کا دن ہے ہم زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ یہ اپنا ایک لمبا مضمون ہے حضرت مسیح موعود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی کتب میں تفصیل سے آیا ہے۔ دوستوں کو ان کتب کو بھی پڑھنا چاہیئے تاکہ قیامت اور وَالْیَوْمِ الْآخِرِ کی جو حقیقت ہے وہ بھی بہر حال ہمارے دماغ میں حاضر رہے۔ تو پھر سوال انسان کے دل میں پیدا ہوتا ہے کہ میں کیسے قیامت کے دن خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کروں تو فرمایا

وَعَمِلَ صَالِحًا عمل صالح کرے۔

قرآن کریم میں اعمال صالحہ کی تعریف یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے احکام کے مطابق، خدا تعالیٰ کی نواہی اور خدا تعالیٰ نے جو اوامر بتائے ہیں ان کے مطابق موقع اور محل پر عمل صالح کرے یعنی موقع اور محل کے مطابق عمل کرے۔ یہ عمل صالح ہے۔ لیکن انسانی کوشش جب انسان اپنے متعلق غور کرتا ہے۔ بڑی حقیر ہے اور کوئی شخص اپنے ہوش و حواس میں یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ میں اپنے عمل سے اپنے زور بازو سے اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر سکتا ہوں العیاذ باللہ اسلئے دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ

(الفرقان آیت ۷۸)

تو عمل صالح اچھا نتیجہ کسی شخص کے لئے صرف اس حالت میں پیدا کر سکتا ہے۔ جب وہ عمل مقبول ہو۔ خدا تعالیٰ اسے قبول کرے تب اس کو جزا دے گا نا۔ اس لئے جہاں تک انسانی کوشش کا سوال ہے عملِ صالح کا۔ اس کی بنیادی حقیقت دعا ہے۔ یعنی خدا سے اس کے فضل کو مانگنا تاکہ انسان اس کے قرب کی راہوں میں آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے اور دعا ہے اس کی

مغفرت کیلئے التجا کرنا

اور چیخ و پکار کرنا تاکہ جو باتیں، جو اعمال اس کو ناپسندیدہ ہیں اور جو اس سے دور لے جانے والے ہیں۔ وہ اوّل سرزد ہی نہ ہوں اور اگر سرزد ہو جائیں تو ان کے بد نتائج سے ہمارا رب ہمیں بچالے۔ اس مغفرت کے لئے دُعا کرنا۔ سو یہ دعا کے دو حصے ہیں۔ نیکیوں کی توفیق پانے کے لئے اعمال صالحہ مقبولہ کی توفیق پانے کے لئے خدا کے فضل اور اس کی رحمت کو طلب کرنا اور اپنی کوتاہیوں اور غفلتوں اور بدلیوں اور بداعمالیوں اور بھول چوک سے بچنے کے لئے یا ان کے بد نتائج سے بچنے کے لئے خدا تعالیٰ کی مغفرت کا طالب ہونا اس کے بغیر وہ عمل صالح جو روکھا پھیکا انسان کا اپنا عمل صالح ہے۔ جس میں خدا تعالیٰ کا فضل شامل نہیں۔ اور خدا تعالیٰ نے جسے قبول نہیں کیا ایک کوڑی قیمت نہیں رکھتا نہ خدا کے نزدیک نہ انسانی فطرت کے نزدیک کیونکہ جس نے جزا دینی ہے اس کو اگر وہ عمل پسند آئے گا۔ تبھی وہ

اس کا بدلہ احسن رنگ میں مقبول اعمال کے متعلق جو وعدے دیئے گئے ہیں اس طور پر اپنے بندوں کو دے گا اور جو خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کر لیتا ہے

یوم آخرت پر پختہ ایمان

رکھتا ہے جیسا کہ اسلام نے تعلیم دی اور جس کے مقبول اعمال صالحہ ہیں اس کے متعلق خدا نے کہا

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

کہ اللہ تعالیٰ کے ایمان کو قبول کر لینے کی علامت یہ ہے یعنی خدا تعالیٰ نے جو اس کے ایمان کو اور اس کے دلی عقیدہ کو اور اس کے اعمال صالحہ کو قبول کر لیا اس کی علامت یہ ہے کہ سچے مومنوں کو نہ تو آئندہ کوئی خوف ہوتا ہے اور نہ وہ سابق کوتاہیوں کے بد نتائج کا شکار ہوتے ہیں۔ تو جب ان کی اسی زندگی میں آثار ظاہر ہو جاتے ہیں۔ جب یہ حالت ہو تو اس سے پتہ لگتا ہے کہ ایمان سچا ہے۔ دلی عقیدہ صادق اور اعمال صالحہ خدا کو مقبول ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے اور ہم سب کو جو انصار اللہ سے تعلق رکھنے والے ہیں اپنی عمر کے لحاظ سے انصار کی تنظیم میں ہیں۔ ہم سب کو ان میں حقیقتوں پر قائم ہو کر اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی کی توفیق عطا کرے تاکہ ہم ان کے لئے جو عمر میں ہم سے چھوٹے یا علم میں اتنے پختہ نہیں یا جو تجربہ میں کم ہیں یا بعد میں آنے والی نسلیں ہیں ان کے لئے نیک نمونہ بنیں۔ بدنمونہ نہ بنیں تاکہ ہر نسل اپنے دور میں سے گزر کے جب انصار اللہ میں شامل ہو تو آنے والی

نوجوان نسلوں کے لئے

وہ نمونہ بنتی چلی جائے تاکہ وہ کام جو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کے مسلمان کے سپرد کیا ہے کہ ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرے وہ جلد پورا ہو اور یہ مقصد ہمارا اس زندگی میں بھی ہمیں حاصل ہو اور دنیا جہان کی خوشیاں مل جاتی ہیں اگر یہ مقصد حاصل ہو جائے کہ نوع انسانی ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کی توحید کے جھنڈے تلے جمع ہو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار اور محبت میں مست اور سرشار آگے ہی آگے خدا تعالیٰ کے قرب کی راہوں پر چلتی چلی جائے۔ یہ نظارہ ہم دیکھیں۔ یہ دوری کی راہیں آج دنیا اختیار کئے ہوئے ہے خدا کرے وہ دُوری کی راہیں قرب کی راہوں میں بدل جائیں اور اس میں ہمارا بھی کچھ حصہ ہو اس رنگ میں کہ خدا ہماری کوششوں کو قبول کرے اور ہمیں بھی اس کی محبت اور پیار حاصل ہو۔ آمین

اجتماع کی وجہ سے نمازیں جمع ہوں گی۔ جمعہ کی نماز کے ساتھ میں عصر کی نماز بھی پڑھاؤں گا۔

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصٰی۔ ربوہ
فون نمبر ۵۴۳

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ۔ گنپت روڈ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹
گھر۔ ملک عبداللطیف سنکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

تین سال سے آپ کی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی اراضی
مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر:۔ ۵۳۵

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار۔ ربوہ
کو
یاد رکھیں

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انار کلی۔ لاہور
اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہول سیل
کی ایک نئی شاخ
الفردوس شال ہاؤس
۲۴۔ اتحاد بازار۔ اعظم کلاتھ مارکیٹ
لاہور

خوشخبری
ہم بمسرت اعلان کرتے ہیں کہ بیاہ شادی و دیگر تقریبات کیلئے نئے خوبصورت شامیانے، قناتیں، دریاں چینی اور سٹین لیس سٹیل کے عمدہ برتن، ڈنر سیٹ ٹی سیٹ دیدہ زیب فرنیچر، میز کرسیاں آرائش و زیبائش سٹون رعایتی کرایہ پر
حاصل کریں
المشتہر
پروپرائٹر مرزا عبدالحق مدینہ ٹینٹ سروس
نزد ریلوے کراسنگ گول بازار
ربوہ۔ فون ۵۲۳

دیانت، خدمت، صداقت
مومن اسٹیٹس
پراپرٹی ڈیلر ربوہ
کا نصب العین ہے ہر قسم کے پلاٹس، مکانات، کوٹھیاں، زرعی زمین خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
خواجہ عبدالمومن
پروپرائٹر مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر
بالمقابل مومن کلاتھ ہاؤس۔ ربوہ
فون نمبر ۵۱۷

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)
۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)
پروپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

نرینہ اولاد سے محروم، بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
ھو الشافی
دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۳۹۹۷

ربوہ
بالمقابل ایوان محمود
فون نمبر ۴۰۶

ربوہ
آنے کی تاریخیں
۶، ۷، ۸ اکتوبر
۱۹۸۰ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیانت و امانت میں منفرد ادارہ

علی اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز

سکنی و زرعی زمین، مکانات اور کوٹھیوں
کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت
کا موقع دیں

آپ کا خادم
شیخ عبد الخالق۔ کالج روڈ
چوک اقصیٰ ربوہ
فون نمبر ۶۶۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور

فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸ ٭ گھر فون نمبر:۔ ۵۳۵۰۰،
کو ہمیشہ یاد رکھیں

ٹویوٹا
گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات ہول سیل پر
الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں
۳۸ تبت سنٹر۔ بندر روڈ۔ کراچی
فون نمبر:۔ ۷۲۶۰۹

دوا
تدبیر ہے، اور
دُعا
اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ اور قابلِ اعتماد
اصولی علاج کے لئے
مطب
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون نمبر:۔ ۵۳۴،

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائد اعظم لاہور
فون نمبر:۔ ۵۲۶۲۳،

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

اچھے دانت اعلیٰ صحت کی ضمانت ہیں

کیریز (دانتوں کے گھن کے لئے)
15/- ANTI CARIES.
پائیوریا (ماسخورہ کے لئے
15/- ANTI PYORRHEA
دانت درد کے لئے
2/- TOOTH CURE
استعمال کیجئے اور ان بیماریوں سے
نجات پائیے۔
کموور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ پاکستان،
لاہور، کراچی ہیڈ آفس ربوہ
فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں نیز کاروں جیپوں
کے سنگنر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔
میاں بھائی آٹو سٹور ٭ ۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور ٭ فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیں
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
فون نمبر ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں،

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور
نسخہ جات کی تیاری کیلئے الائق صد
اعتماد ادارہ
الکیمسٹس
فون نمبر ۱۶۶۴
EL-KEMISTS
سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹ برائے واپڈا، ریڈیو
پاکستان، پاکستان اٹامک انرجی کمیشن
پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن۔ پی آئی
ڈی سی اور آئل اینڈ گیس
ڈویلپمنٹ کارپوریشن
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ (حکیم نظام جان مرحوم والا)
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ،

آپکو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
مشہور دواخانہ
(رجسٹرڈ) ہو چکا ہے
زیر نگرانی
حکیم عبد الحمید جانشین و فرزند
حضرت حکیم نظام جان رح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کماسی میں حضور کا استقبال

(بقیہ صفحہ اوّل)

کی عظیم الشان خدمات کو سراہا اور کمال عاجزی سے بعض مزید علاقوں میں سکول اور ہسپتال کھولنے کی درخواستیں کیں۔ ان میں سے ایک ایک واقعہ اپنی اپنی جگہ خدا تعالیٰ کی موعود تائید و نصرت اور قبولیت عامہ کا ایک زبردست نشان تھا۔

خدائی تائید و نصرت اور قبولیت عامہ کے ان لاتعداد نشانوں میں سے جس خاص نشان کا ذیل میں کسی قدر تفصیل سے ذکر کرنا مقصود ہے وہ اپنی درخشندگی اور تابندگی میں اپنی مثال آپ ہے۔ وہ ایک ایسا عظیم الشان نشان ہے جس نے ہزاروں راہ گیروں اور کماسی کے مکینوں میں ایسا اشتعال شوق پیدا کیا کہ آن کی آن میں ان کی کایا پلٹ گئی۔ اور انہوں نے محبت و عقیدت اور جاں نثاری و فداکاری کا ایسا زبردست مظاہرہ کیا کہ آسمان پر فرشتے بھی عش عش کر اٹھے ہوں گے۔

اشتعالِ شوق کی عدیم النظیر کیفیت

۱۲ اگست کی شام کو حضور جب تعلیم الاسلام احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی میں قریباً دس ہزار احباب و خواتین سے خطاب فرمانے اور کماسی میں تعمیر کی جانے والی عظیم الشان جامع مسجد احمدیہ کی ایک دیوار میں یادگاری تختی نصب کرنے کے بعد کماسی کے نو تعمیر شدہ دو منزلہ احمدیہ مشن ہاؤس میں تشریف لائے تو مشن ہاؤس کے سامنے کی سڑک پر شہر کے قریباً دس ہزار لوگ حضور کی زیارت کے شوق میں سراپا انتظار بنے پہلے ہی کھڑے تھے۔ سڑک ایک سرے سے دوسرے سرے تک انسانوں سے پٹی پڑی تھی۔ نیز اردگرد کے مکانوں کی بالکونیوں اور بالائی منزلوں کی کھڑکیوں سے بھی بیشمار لوگ جھانک رہے تھے۔

جب انہوں نے حضور کی کار کو قافلہ کی دوسری کاروں کے ہمراہ اپنی طرف آتے دیکھا۔ تو انہوں نے یکدم ہاتھ ہلا ہلا کر نعرے بلند کرنے شروع کر دیئے۔ چونکہ سڑک انسانوں سے پٹی پڑی تھی۔ اس لئے کاروں کو ان کے درمیان میں سے گزرنے میں سخت دقت پیش آئی۔ حضور کی موٹر کار بمشکل تمام آہستہ آہستہ رینگتی اور راستہ بناتی ہوئی مشن ہاؤس کے سامنے پہنچ کر رکی۔ کار مشن ہاؤس کے دروازے تک پہنچ تو گئی۔ لیکن ذوق و شوق کے عالم میں نعرے لگانے والوں نے اسے چاروں طرف سے گھیر لیا۔ لوگوں کے بے پناہ اژدحام کی وجہ سے کار کے قریب اتنی جگہ بھی خالی نہ تھی کہ حضور کار سے باہر سڑک پر قدم رکھ سکتے۔ پولیس نے بڑی جدوجہد کے بعد لوگوں کو پیچھے ہٹا کر موٹر کار اور مشن ہاؤس کے درمیان ایک تنگ سا راستہ بنایا تاکہ حضور کار سے اتر کر مشن ہاؤس کے اندر تشریف لے جا سکیں۔ جونہی حضور نے کار سے باہر قدم نکالا۔ لوگوں نے پھر خوشی سے اچھلنا اور نعرے لگانا شروع کر دیا۔ حضور نے کار سے باہر تشریف لاکر لوگوں کی طرف کئی بار ہاتھ ہلایا۔ اور اس طرح بہت متبسم انداز میں ان کے خیر مقدمی نعروں کا جواب دیا۔ اس پر لوگوں نے اور زیادہ بلند آواز سے نعرے لگائے اور از حد خوشی کا اظہار کیا۔ فلک شگاف نعروں کی گونج میں ہی حضور بدقت تمام مشن ہاؤس کی عمارت میں داخل ہوئے۔

فرشتوں کی باطنی تحریکات کی اثر انگیزی

خیال یہ تھا کہ حضور کے مشن ہاؤس کے اندر تشریف لے جانے کے بعد لوگوں کا ہجوم چھٹنا شروع ہو جائیگا۔ اور وہ واپس چلے جائیں گے۔ لیکن حضور کے اندر تشریف لے جاتے ہی لوگوں نے جن میں عورتیں بھی بہت بڑی تعداد میں شامل تھیں اور بھی زیادہ قوت کے ساتھ نعرے بلند کرنا شروع کر دیئے۔ وہ کسی وقفہ کے بغیر مسلسل ایک گھنٹہ تک نعرے لگاتے ہی رہے۔ اور اس تمام عرصہ میں سڑک پر ٹریفک بالکل رکا رہا۔ پولیس نے انہیں ہٹانے کی کئی بار کوشش کی تاکہ سڑک ٹریفک کے لئے کھل سکے۔ لیکن شوق دیدار میں حال سے بے حال ہونے والے کب ہٹنے کا نام لیتے۔ وہ تو جی بھر کر حضور کے چہرۂ مبارک کی زیارت کرنے کے متمنی تھے۔ وہ مسلسل اپنی زبان میں ایک نعرہ بار بار لگائے جا رہے تھے۔ آخر ایک مقامی احمدی دوست نے کان لگا کر سنا۔ تو بتایا کہ یہ کہہ رہے ہیں۔

"آؤ ہم مل کر خلیفہ کے لئے دعا کریں۔"

اس دوران میں حضور نے مشن ہاؤس کی بالکونی میں تشریف لاکر اور اپنا دایاں ہاتھ ہوا میں بلند کر کے ان کے نعروں کا جواب دیا۔ اپنی تمنا کے پورا ہونے اور اپنے مطلوب و مقصود کو پالینے پر ان پر ایسا وارفتگی کا عالم طاری ہوا کہ وہ کسی اور عالم میں جا پہنچے۔ اور لگے اچھل اچھل کر اور گلے پھاڑ پھاڑ کر پوری قوت سے نعرے لگانے۔ حضور بالکونی میں کھڑے رہ کر ایک منٹ تک ہاتھ ہلا ہلا کر ان کے نعروں کا جواب دیتے رہے۔ اور وہ خوشی و مسرت سے سرشار ہو کر نعرے لگاتے رہے۔ اس کے بعد حضور مشن ہاؤس کی بالائی منزل کے ایک کمرے میں واپس تشریف لے آئے۔ خیال تھا حضور کی زیارت سے مشرف ہونے کے بعد اب وہ واپس چلے جائیں گے۔ اور سڑک ٹریفک کے لئے کھل جائیگی۔ لیکن انہوں نے ہٹنا تھا نہ ہٹے۔ اور نعرے لگاتے ہی رہے۔ وہ ہٹتے بھی کیسے جبکہ خدا تعالیٰ کے فرشتے ان کے دلوں میں اشتعال شوق کی ناقابل بیان کیفیت کو فزوں سے فزوں تر کر رہے تھے۔ ان کو بس ایک ہی دھن سوار تھی کہ حضور ان کے سامنے موجود رہیں اور وہ حضور کے لئے دعائیں کرتے اور نعرے لگاتے ہی رہیں۔ حضور کو وقفہ وقفہ سے تین دفعہ بالکونی میں تشریف لاکر اور متبسم انداز میں ہاتھ ہلا ہلا کر اور زیر لب ان کے لئے دعائیں کرتے اور اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے ان کے نعروں کا جواب دینا پڑا۔ تب کہیں جاکر انہیں سیری و سکینت نصیب ہوئی۔ اور وہ بالآخر وہاں سے ہٹنا شروع ہوئے۔ اور ٹریفک کا سلسلہ جو ایک گھنٹہ سے رکا ہوا تھا بحال ہوا اور قافلہ کی دوسری موٹریں جنہیں لوگوں کے بے پناہ ہجوم کی وجہ سے دور ہی رکنا پڑا تھا آگے آئیں اور حضور مع اہل قافلہ موٹروں میں سوار ہو کر مشن ہاؤس سے تعلیم الاسلام سیکنڈری سکول کے وسیع و عریض گراؤنڈ میں واپس تشریف لائے۔ وہاں احمدی احباب اور احمدی خواتین ہزاروں کی تعداد میں پہلے ہی جمع تھے۔ اور صفوں میں بیٹھے حضور کی تشریف آوری کے منتظر تھے حضور نے یہاں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد ریذیڈنسی سٹریٹ (گیسٹ ہاؤس) واپس تشریف لائے۔ جہاں کماسی میں حضور کا قیام تھا۔

الغرض فرشتوں کی باطنی تحریک کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں اشتعال شوق کا یہ منظر خدائی تائید و نصرت اور قبولیت عامہ کے ایک ایسے درخشندہ نشان کی حیثیت رکھتا تھا۔ جس نے روحوں پر وجد کی کیفیت طاری کر کے دلوں کو حمد اور شکر باری سے لبریز کر دیا۔ اور احمدی احباب بکثرت حمد کے ترانے گا گا کر سچے وعدوں والے خدائے قادر و قدوس کے حضور سجدات شکر بجا لائے۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔

(باقی)

خدا کی راہ میں بے دریغ اپنے اموال خرچ کیجئے

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کو بے دریغ خرچ کیجئے۔ کہ یہ طریق اپنے اموال کو بچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

"جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہیئے وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا"

(تبلیغ رسالت جلد دہم)

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

نتیجہ امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم منعقدہ جون ۱۹۸۰ء کا نتیجہ زعماء صاحبان مجالس انصار اللہ کو بھجوا دیا گیا ہے۔ اس سہ ماہی میں مکرم سعید احمد صاحب اظہر دار الصدر شرقی ربوہ اول اور مکرم میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کوئٹہ دوم قرار پائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ نمایاں کامیابی ان کو مبارک کرے۔ اور خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴